السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو دفنانے کے بعد قبر کے سرہانے اور پاؤں کی طرف کھڑے ہو کر ''سورہ البقرۃ'' کی ابتدائی اور آخری آیات اور قل وغیرہ کی تلاوت کے بارے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی جو روایت پیش کی جاتی ہے کیا وہ سنداً صحیح ہے اور کیا یہ عمل مسنون ہے؟ (سائل) (۲۴اگست ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت مرفوع اور موقوف دونوں طرح ثابت نہیں۔ مرفوع میں راوی یحییٰ بن عبداللہ الضار البابلتی ضعیف ہے۔ ابو حاتم وغیرہ نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے اور ازوی نے کہا متروک ہے۔ اور موقوف کی سند میں (عبدالرحمن بن العلاء بن اللجاج مجہول ہے۔ ملاحظہ ہو حاشیہ مشکوٰۃ علامہ البانی: (۵۳۸/۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:168

محدث فتویٰ